انور مسعود

کیا دولتِ نایاب لُٹی موت کے ہاتھوں؟

بیاد: شورش کاشمیریؒ (انتقال: ۲۵/ اکتوبر ۱۹۷۵ء)

اللہ کرے مرقدِ شورشؔ کو منور
وہ عاشق و مداحِ شہنشاہِ اُمم تھا

محکم تھا چٹانوں کی طرح اُس کا ارادہ
باطل کے لیے اُس کا قلم تیغِ دودم تھا

اُس مردِ خدا مست کی للکار کے آگے
سہما ہوا ہر بندۂ دینار و درم تھا

ہر دور میں توفیقِ نوا دی گئی اُس کو
اُس مردِ مجاہد پہ یہ مولا کا کرم تھا

کیا دولتِ نایاب لُٹی موت کے ہاتھوں
وہ شخص تو اظہارِ صداقت کا بھرم تھا

زنداں میں بھی شورش نہ گئی اس کے جنوں کی*
وہ شخص تو منجملہ اربابِ ہمم تھا

* مصرعۂ میرؔ بہ ترمیم خفیف